M☐T☐W☐T☐F☐S☐ H/W☐-C/W☐ Date:........./........./20.......

اسلام

اسلام ایک مکمل دین ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ اللہ کے احکامات کی پیروی کرنے اور انسان کی روحانی، اخلاقی اور جسمانی فلاح کے لیے ہدایت فراہم کرتا ہے۔

لغوی معنی:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے اور "سلم" سے ماخوذ ہے جسکا مطلب ہے "سلامتی" یا "امن"۔ لغوی طور پر اسلام کا مطلب ہے اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کرنا اور مکمل امن اور سکون کے ساتھ زندگی گزارنا۔

حدیث نبوی ہے:

"بہتر مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔"

اصطلاحی معنی:

اسلام کا اصطلاحی معنی ہے کہ اسلام ایک ایسا دین ہے جو اللہ کے حکموں کی مکمل اطاعت پر مبنی ہے، اسکا مطلب ہے اللہ کے احکامات پر عمل پیرا ہونا اور اسکے نبی محمدؐ کی سنت پر چلنا اور اسکے دیے گئے اصولوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا۔

کائنات کی ہر چیز خواہ جاندار ہو یا بے جان، اللہ تعالیٰ کی مطیع ہے۔ ہر چیز اللہ تعالیٰ کے مقررہ وقت کے تحت چل رہی ہے اور اس نظامِ ہستی کے خلاف ذرہ برابر بھی جنبش نہیں کر سکتی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے اسکی تسبیح بیان کرتا ہے۔"
(النور)

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

(۱) توحید: (یکتائیت پرستی)

اسلام کا سب سے بنیادی عقیدہ، عقیدۂ توحید ہے یعنی اللہ کو ایک ماننا

اور کسی کو اسکا شریک نہ ٹھہرانا۔

قرآن میں اللہ فرماتا ہے۔ "

" قل ھو اللہ احد ۝ اللہ الصمد ۝ لم یلد ۝ ولم یولد ۝ ولم یکن لہ کفواً احد ۝

" کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے، نہ اسکا کوئی بیٹا ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور کوئی اسکا ہمسر یا ثانی نہیں۔"

(ii) رسالت:

اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی رہنمائی کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے جن میں نبی حضرت محمدؐ آخری نبی ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(لوگو!) تمہارے مردوں میں کسی کے باپ محمدؐ نہیں لیکن آپ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں۔

(الاحزاب: 40)

معروف مورخ اور فلسفی ول ڈیورانٹ نے کہا:

" محمدؐ تاریخ کے سب سے کامیاب ترین مذہبی رہنما تھے۔"

(iii) آخرت پر ایمان:

اسلام آخرت پر ایمان رکھنے کی تعلیم دیتا ہے یعنی دنیاوی زندگی کے بعد ایک اور زندگی ہوگی جہاں انسان اپنے اعمال کا حساب دے گا جو کچھ اس نے اس دنیا میں کیے۔

قرآن میں ارشاد ہے

" اور اس دن سے ڈرو جس میں تم سب اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔"

portant

(iv) نماز:

اسلام میں نماز کی اہمیت بہت زیادہ ہے جو انسان کو اللہ سے جوڑنے کا ذریعہ ہے۔ نماز ہی وہ واحد چیز ہے جو مسلمان اور کافر میں فرق کرتی ہے۔ اور نماز ہمیں فحاشی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر

"یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے" (سورۃ العنکبوت: 45)

(v) اخلاقیات:

اسلام اعلیٰ اقدار کی تعلیم دیتا ہے جیسے کہ دیانت داری، صبر اور انصاف، برداشت، صبر و شکر، استقامت، بہادری، ظلم کے خلاف بولنا، اور اپنے حق کے لیے آواز اٹھانا وغیرہ۔

حدیثِ نبوی: "ایمان میں سب سے کامل مومن وہ ہے جو سب سے بہتر اخلاق والا ہو اور تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اخلاق میں اپنی عورتوں کے حق میں سب سے بہتر ہو۔" (ترمذی)

ایک اور جگہ فرمایا:

"اخلاق حسنہ لوگوں سے مسکرا کر ملنا ہے، بھلائی کرنا ہے اور دوسروں کو تکلیف نہ دینا ہے۔" (ترمذی)

جدید ریسرچ کے مطابق بھی کسی سے پیار سے بات کرنے سے اسکا آدھے سے زیادہ ذہنی دردکم ہوجاتا ہے۔

معروف فلسفی کانٹ نے کہا:

"اخلاقیات کے بغیر انسانیت کی کوئی قیمت نہیں۔"

(vi) زکوٰۃ:-

زکوٰۃ اسلام کا بنیادی رکن ہے جو انسان کو اپنی دولت کا کچھ حصہ غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کے لیے دینے کا حکم دیتا ہے۔ اسلام میں سب بڑی

Important

عبادت زکوٰۃ ہے اور زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف جہاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے جیسا کہ حضرت پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے زکوٰۃ نہ دینے والے گروہوں سے جہاد کیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ۔ (سورۃ البقرہ: 43)

اور نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔

جیسا کہ معروف معیشت دان جان مینارڈ نے کہا "غربت کے خاتمے کے لیے دولت کی منصفانہ تقسیم ضروری ہے۔"

(vii) عدالت اور انصاف:

اسلام انصاف کے قیام کو زندگی کا بنیادی اصول قرار دیتا ہے، سود سے پاک معاشرہ، ریاست کو چلانے کا نظام، دوستوں و رشتے داروں اور پڑوسیوں کے حقوق پورے کرنا، بین الاقوامی تعلقات کو بہتر بنانے کی تعلیمات دیتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ (سورۃ النحل: 90)

بے شک اللہ تعالیٰ عدل اور بھلائی کا حکم دیتا ہے۔

معروف فلسفی افلاطون نے کہا: "انصاف سماج کے استحکام کی بنیاد ہے۔"

اسلام انسان کو انصاف اور مساوات کا حقدار سمجھتا ہے۔ ہر انسان کی حیثیت اللہ کے سامنے برابر ہے اور کسی کو اجازت نہیں کہ وہ دوسروں پر ظلم و ستم کرے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ۔ (الحجرات: 9)

بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

(viii) خدمت خلق:

اسلام میں خدمت خلق کو بہت بڑی عبادت قرار دیا گیا ہے چاہے وہ

انسانوں کی مدد ہو، جانوروں کی دیکھ بھال ہو یا ماحول کی حفاظت ہو

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وتعاونوا علی البر والتقویٰ (سورۃ المائدہ: 2)

نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔

خطبہ حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے انسانیت کی تعلیمات دیں، دوسروں کے جان و مال کی حفاظت، رنگ نسل کو فضیلت نہ دینا، علاقائیت پسندی اور ذات پات کی فرق کو ختم کرنے کی تعلیمات دیں۔

طبی خدمات کے حوالے سے

"اور جو شخص کسی ایک کی جان بچالے اس نے گویا تمام لوگوں کو زندہ کر دیا۔" (سورۃ المائدہ: 32)

جانوروں کے حقوق کے حوالے سے:

اونٹ کو پیاسا رکھنے پر ایک لڑکی سرزنش اور ایک کو پیاسے مارنے پر عورت کو جہنم رسید کرنے کا کے واقعات زیرِ بحث ہیں۔

ماحولیاتی حقوق:

حدیث نبوی ہے: "سرسبز درخت لگانا بھی صدقہ جاریہ ہے۔"

جنگ کے دوران بھی درخت کاٹنے سے ممانعت کی گئی

اور ایک قول ہے:

"اگر آپ بہتے دریا پر بیٹھے ہوں تو پانی کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ کریں۔"

علم کی طلب:

اسلام میں علم حاصل کرنا فرض ہے اور یہ علم کو نور اور جہالت کو ظلمت قرار دیتا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے۔

قل ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون۔

Important "بتاؤ تو علم والے اور بے علم کیا برابر ہیں؟" (سورۃ الزمر: 9)

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔" "علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔"

M☐T☐W☐T☐F☐S☐ H/W☐-C/W☐ Date:......../......../20.......

معروف سائنسدان ابن الہیثم کہتے ہیں کہ "علم ایک روشنی ہے جو ہمیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتی ہے۔"

حاصلِ بحث:

اسلام نہ صرف انسان کی روحانی اور اخلاقی فلاح کے لیے ہدایت فراہم کرتا ہے بلکہ انسانی حقوق، جانوروں کے حقوق، ماحول کے حقوق جیسے اہم امور میں رہنمائی دیتا ہے۔ اسلام ایک جامع دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کرتا ہے اور دنیا اور آخرت میں کامیابی کی راہ دکھاتا ہے۔ اسلام کا پیغام محبت، امن، عدل اور انسانیت کی بھلائی کے لیے خیر خواہی پر مبنی ہے۔ یہ دنیا کو ایک بہتر جگہ بنانے اور تمام مخلوقات کے درمیان توازن اور ہم آہنگی برقرار رکھنے پر مبنی اصولوں کا نام ہے۔ اسلام کا پیغام امن، انصاف اور فطرت کی قدر کرنے کا ہے جو آج کے دور میں بھی نہایت اہمیت رکھتا ہے۔